لئے ہُوئے دیکھا جو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑ رہا تھا تاکہ زمین کے باشندوں اَور ہر قوم اَور قبیلے اَور زُبان اَور اُمّت کو خُوشخبری سُنائے ۝

۷ اَور اُس نے بڑی آواز سے کہا کہ

خُدا سے ڈرو اَور اُس کی تمجید کرو۔
کیونکہ اُس کی عدالت کی گھڑی آ پہُنچی ہَے۔
اُسی کو سجدہ کرو جس نے آسمان و زمین کو۔
اَور سمُندر اَور پانی کے چشموں کو پیدا کیا ہَے۔

۸ اور اُس کے بعد ایک اَور نے یعنی دُوسرے فرِشتے نے آ کر کہا کہ

گِر پڑی وہ بابلِ عظمیٰ گِر پڑی۔
جس نے اپنی حرامکاری کی غضب انگیز مَے میں سے۔
تمام قوموں کو پلایا ہَے۔

۹ پھر ایک اَور نے یعنی تیسرے فرِشتہ نے اِن کے بعد آ کر بڑی آواز سے کہا کہ

جو کوئی اُس حیوان اَور اُس کی مُورت کو سجدہ کرے۔
اور اُس نِشان کو اپنی پیشانی یا ہاتھ پر لگائے۔
۱۰ وہ خُدا کے غضب کی وہ مَے پیئے گا۔
جو اُس کے غضب کے جام میں خالِص ڈالی گئی۔
وہ مُقدّس فرِشتوں کے رُوبرُو۔
اور برّے کے حضُور۔
آگ اَور گندھک کے عذاب میں۔
مُبتلا ہو کر تڑپے گا۔
۱۱ اَور اُن کے عذاب کا دُھواں۔
اَبدُ الآباد تک اُٹھتا رہے گا۔
اَور جو اُس حیوان اَور اُس کی مُورت کی پرستش کرتے ہَیں۔
اَور جو کوئی اُس کے نام کا نِشان رکھتا ہَے۔

باب ۱۴:۷ مزمور ۱۴۶:۶ +

باب ۱۴:۸ اِشعیا ۲۱:۹، اِرمیا ۵۱:۸ "بابل" بُت پرست روما لیکن ہر ایک شہر یا بادشاہت جو بابل اَور روما کی مانند گُناہ کرتی اَور خُدا کے لوگوں کو ستاتی ہَے بابل ہے اور بابل جیسی سزا پائے گی +

اُنہیں رات دِن آرام نہیں مِلتا۔

۱۲ اِس میں اُن مُقدّسوں کا صبر ظاہر ہَے جو خُدا کے اَحکام اَور یسُوعؔ کے اِیمان کو حِفظ کرتے ہَیں ۝

۱۳ پھر مَیں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو مُجھ سے کہتی تھی کہ لِکھ لے۔ کہ اَب سے مُبارَک ہَیں وہ مُردے جو خُداوند میں مَرتے ہَیں۔ رُوح کہتا ہَے کہ ہاں۔ وہ اپنی محنتوں سے آرام کریں گے کیونکہ اُن کے اعمال اُن کے پیچھے پیچھے چلے آتے ہَیں ۝

۱۴ اور مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں۔ کہ ایک سفید بادِل ہَے۔ اَور اُس بادِل پر اِبنِ اِنسان کی مانند کوئی بیٹھا ہَے جس کے سر پر سُنہری تاج اَور ہاتھ میں تیز درانتی ہَے ۝ ۱۵ اَور ایک اَور فرِشتہ ہَیکل سے نِکلا اَور اُسے جو بادِل پر بیٹھا تھا بڑی آواز سے پُکار کر کہا کہ اپنی درانتی لگا اَور کاٹ کیونکہ کاٹنے کا وقت آ گیا ہَے کیونکہ زمین کی فصل پک گئی ہَے ۝ ۱۶ اَور جو بادِل پر بیٹھا تھا اُس نے اپنی درانتی زمین پر لگائی اَور زمین کی فصل کاٹی گئی ۝ ۱۷ پھر ایک اَور فرِشتہ آسمانی ہَیکل سے نِکلا۔ اُس کے پاس بھی تیز درانتی تھی ۝ ۱۸ پھر ایک اَور فرِشتہ جس کا اِختیار آگ پر تھا قُربان گاہ سے نِکلا اَور اُس نے اُسے جس کے پاس تیز درانتی تھی بڑی آواز سے چلّا کر کہا کہ اپنی تیز درانتی لگا اَور زمین کے تاکِستان کے گُچھّے کاٹ کیونکہ اُن کے انگور پک چکے ہَیں ۝ ۱۹ تب اُس فرِشتہ نے اپنی تیز درانتی زمین پر ڈالی اَور زمین کے تاکِستان کو کاٹا اَور خُدا کے غضب کے بڑے کولھو میں ڈال دِیا ۝ ۲۰ اَور شہر کے باہر اُس کولھو میں انگور رَوندے گئے اَور خُون کولھو سے نِکل کر گھوڑوں کی لگاموں تک چڑھ گیا اَور ایک ہزار چھ سَو غلوَہ تک بہہ نِکلا +

باب ۱۵

ہفت آفات کے فرِشتے

۱ پھر مَیں نے آسمان میں ایک اَور بڑا اَور تعجّب انگیز نِشان دیکھا یعنی یہ کہ سات فرِشتے ساتوں

باب ۱۴:۱۳ "رُوح" یہ اُن مقدس لوگوں کی بابت ہے جو مسیح پر اِیمان کی خاطر شہید ہُوئے + باب ۱۴:۱۵ یوئیل ۳:۱۳ +

پچھلی آفتوں کو لئے ہُوئے ہَیں کیونکہ اِن پر خُدا کا قہر ختم ہوتا
۲ ہَے ۝ اَور مَیں نے آگ سے مِلے ہُوئے شِیشے کا ایک سمُندر
دیکھا۔ اَور جو اُس حیوان اَور اُس کی مُورت اَور اُس کے نام کے
عدد پر غالِب آئے تھے وہ اُس شِیشے کے سمُندر پر خُدا کے بربط
۳ لئے کھڑے تھے ۝ اَور وہ خُدا کے بندے مُوسیٰؑ کا گیت اَور برّے
کا گیت یہ کہہ کر گاتے تھے کہ

اَے خُداوند خُدا اۓ قادرِ مُطلق۔
تیرے کام عظیم اَور عجیب ہَیں۔
اَے قوموں کے بادشاہ۔
تیری راہیں راست اَور دُرست ہَیں۔
[۴] اَے خُداوند کون تُجھ سے نہ ڈرے گا۔
اَور تیرے نام کی تمجِید نہ کرے گا۔
کیونکہ تُو ہی اکیلا قُدُّوس ہَے۔
اَور سب قومیں آ کر تیرے آگے سجدہ کریں گی۔
کیونکہ تیری صداقت کے کام ظاہر ہو گئے ہَیں ۝

۵ اَور بعد اِس کے مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ خَیمۂ شہادت
۶ کی ہَیکل آسمان پر کُھل گئی ۝ اَور وہ ساتوں فرِشتے اُن ساتوں
آفتوں کو لئے ہُوئے۔ آبدار درخشاں سُوتی لباس پہنے ہُوئے
اَور سُنہری سِینہ بند سِینوں پر باندھے ہُوئے ہَیکل سے نِکل
۷ آئے ۝ اَور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک نے اَبدُ الآباد
تک زِندہ رہنے والے خُدا کے غضب سے بھرے ہُوئے
۸ سات طِلائی پیالے اُن ساتوں فرِشتوں کو دے دِیئے ۝ اَور
ہیکل خُدا کے جلال اَور اُس کی قُدرت کے سبب سے دُھوئیں
سے بھر گئی اَور جب تک اُن ساتوں فرِشتوں کی سات آفتیں
ختم نہ ہو چُکیں کوئی اُس ہَیکل میں داخِل نہ ہو سکا +

باب ۱۶

۱ **ہفت آفات** پِھر مَیں نے ہَیکل سے ایک بڑی آواز سُنی
جو اُن ساتوں فرِشتوں سے یُوں کہتی تھی کہ جاؤ اَور خُدا کے
غضب کے اُن سات پیالوں کو زمین پر اُنڈیل دو ۝

۲ پہلے نے جا کر اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیلا۔ تب جِن لوگوں
پر اُس حیوان کا نِشان تھا اَور جو اُس کی مُورت کی پرستِش کرتے
تھے اُن کے ایک بڑا اَور بُہت خراب ناسُور پیدا ہُوا ۝

۳ پِھر دُوسرے نے اپنا پیالہ سمُندر پر اُنڈیلا۔ تب وہ
مُردے کا سا خُون بن گیا اَور ہر ایک جاندار سمُندر میں مَر گیا ۝

۴ پِھر تیسرے نے اپنا پیالہ دریاؤں اَور پانی کے چشموں
۵ پر اُنڈیلا اَور وہ خُون ہو گئے ۝ اَور مَیں نے پانی کے فرِشتے کو یہ
کہتے سُنا کہ تُو عادِل ہَے اَے خُداوند جو ہَے اَور جو تھا تُو قُدُّوس
۶ ہَے جس نے یُوں عدالت کی ۝ کیونکہ اُنہوں نے مُقدّسوں
اَور نبیوں کا خُون بہایا ہَے اَور تُو نے اُنہیں پِینے کے لئے خُون
۷ دِیا۔ وہ اِسی لائق ہَیں ۝ پِھر مَیں نے قُربان گاہ میں سے کِسی کو
یہ کہتے سُنا کہ ہاں اَے خُداوند خُدا قادرِ مُطلق تیری عدالتیں
برحق اَور راست ہَیں ۝

۸ پِھر چوتھے نے اپنا پیالہ سُورج پر اُنڈیلا اَور اُسے یہ
۹ اِختیار دِیا گیا کہ آدمیوں کو آگ سے جُھلس دے ۝ اَور آدمی سخت
گرمی سے جُھلس گئے اَور خُدا کے نام پر کُفر بکتے تھے جو اِن
آفتوں پر اِختیار رکھتا ہَے۔ اَور اُنہوں نے توبہ نہ کی کہ اُس کی
تمجِید کرتے ۝

۱۰ پِھر پانچویں نے اُس حیوان کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا
اَور اُس کی بادشاہی تارِیک ہو گئی۔ اَور لوگ درد کے مارے
۱۱ اپنی زُبانیں کاٹتے تھے ۝ اَور اپنے دردوں اَور ناسُوروں کے
باعِث آسمان کے خُدا پر کُفر بکتے تھے۔ لیکن اپنے کاموں سے
توبہ نہ کی ۝

۱۲ پِھر چھٹے نے اپنا پیالہ بڑے دریائے فُراتؔ پر
اُنڈیلا تو اُس کا پانی سُوکھ گیا تا کہ مشرق کے بادشاہوں کے
۱۳ لئے راہ تیّار ہو جائے ۝ پِھر مَیں نے اُس اژدہا کے مُنہ سے
اَور اُس حیوان کے مُنہ سے اَور اُس جُھوٹے نبی کے مُنہ سے
۱۴ مینڈکوں کی مانند تین ناپاک رُوحوں کو نِکلتے دیکھا ۝ یہ شیاطِین

باب ۱۵: ۴ اِرمیا ۱۰: ۷ +

کی نِشان دِکھانے والی وہ رُوحیں ہَیں جو ساری زمین کے بادشاہوں کے پاس جاتی ہَیں ۔تاکہ اُنہیں قادرِ مُطلق خُدا کے
۱۵ روزِ عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کریں ۞ دیکھ مَیں چور کی مانند آتا ہُوں مُبارک ہَے وہ جو جاگتا ہَے اَور اپنے کپڑوں کی خبرداری کرتا ہَے ۔تاکہ وہ ننگا نہ پھرے اَور لوگ اُس کی شرم کو نہ
۱۶ دیکھیں ۞ اَور اُس نے اُنہیں اُس جگہ میں جمع کِیا جس کا نام عِبرانی زُبان میں ہرمجدّو ہَے ۞

۱۷ پھر ساتویں نے اپنا پیالہ ہَوا پر اُنڈیلا۔تب ہَیکل سے تخت کے پاس سے ایک بڑی آواز یہ کہتی ہُوئی آئی کہ ہو
۱۸ چُکا ۞ تب بجلیاں اَور آوازیں اَور گرجیں پیدا ہُوئیں ۔اَور ایک ایسا بڑا زلزلہ آیا کہ جب سے آدمی زمین پر ہَیں ایسا بڑا اَور
۱۹ سخت زلزلہ کبھی نہ آیا تھا ۞ اَور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ہوگیا اَور قوموں کے شہر گر گئے اَور بابلِ عظمیٰ کی خُدا کے حضور یاد ہُوئی
۲۰ تاکہ وہ اُسے اپنے سخت غضب کی مَے کا پیالہ دے ۞ تب ہر
۲۱ ایک جزیرہ اپنی جگہ سے ٹل گیا اَور پہاڑ غائب ہوگئے ۞ اَور آسمان سے آدمیوں پر قِنطار قِنطار بھر کے اَولے گرے اَور اَولوں کی آفت کے سبب سے آدمیوں نے خُدا کی نسبت کُفر بکا۔کیونکہ یہ آفت نہایت ہی سخت تھی +

باب ۱۷

۱ | بابلؔ کی حالت | اَور اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے ایک نے آکر مُجھ سے کہا کہ آ مَیں تُجھے اُس بڑی کسبی کی سزا دِکھاؤں گا جو بُہت سی ندیوں پر بیٹھی ہُوئی
۲ ہَے ۞ اَور جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی تھی اَور جس کی حرامکاری کی مَے سے زمین کے باشِندے
۳ متوالے ہوگئے تھے ۞ پھر وہ مُجھے وَجد کی حالت میں بیابان میں لے گیا۔وہاں مَیں نے ایک عورت کو قِرمزی رنگ کے ایک حیوان پر بیٹھے دیکھا جو کُفر کے ناموں سے بھرا تھا۔اَور
۴ جس کے سات سر اَور دس سِینگ تھے ۞ یہ عورت اَرغوانی اَور قِرمزی رنگ کا لباس پہنے ہُوئے تھی اَور سونے اَور جواہر اَور موتیوں سے آراستہ تھی اَور ایک سُنہری پیالہ اپنے ہاتھ میں لئے تھی جو مکرُوہات اَور اُس کی حرامکاری کی آلُودگی سے بھرا ہُوَا
۵ تھا ۞ اَور اُس کی پیشانی پر ایک نام لکھا ہُوَا تھا۔راز۔"بابلِ عظمیٰ کسبیوں اَور زمین کی مکرُوہات کی ماں" ۞ اَور مَیں نے دیکھا
۶ کہ وہ عورت مُقدّسوں کے خُون سے اَور یسُوعؔ کے شہیدوں کے خُون سے متوالی تھی۔اَور مَیں اُسے دیکھ کر سخت حیران
۷ ہُوَا ۞ تب اُس فرشتہ نے مُجھ سے کہا تُو کیوں حیران ہَے؟ مَیں اُس عورت اَور اُس حیوان کا بھید تُجھے بتاؤں گا جس پر وہ سوار ہَے اَور جس کے سات سر اَور دس سِینگ ہَیں ۞ جو حیوان
۸ تُو نے دیکھا۔وہ تھا تو۔لیکن ہَے نہیں۔اَور گہراؤ میں سے نِکلنے پر ہَے ۔اَور ہلاکت میں پڑنے کو ہَے ۔اَور زمین کے وہ باشِندے جن کے نام بنائے عالَم سے کتابِ حیات میں لکھے نہ گئے ۔اُس حیوان کو دیکھ کر تعجُّب کریں گے۔اِس لئے کہ وہ تھا
۹ لیکن ہَے نہیں اَور پھر موجُود ہو جائے گا ۞ اَور یہاں ایسا ذہن درکار ہَے جس میں حکمت ہو۔وہ سات سر سات پہاڑ ہَیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہُوئی ہَے اَور وہ سات بادشاہ بھی ہَیں ۞
۱۰ پانچ تو گر چُکے ہَیں ایک موجُود ہَے دُوسرا اَب تک نہیں آیا اَور جب آئے گا تو تھوڑی مُدّت تک اُس کا رہنا ہوگا ۞ اَور وہ
۱۱ حیوان جو تھا لیکن ہَے نہیں۔وہ آٹھواں ہَے اَور اُن ساتوں میں سے ہَے اَور ہلاکت میں پڑے گا ۞ اَور دس سِینگ جو تُو نے
۱۲

باب ۵:۱۷ "راز" تمثِیل کیونکہ وہ بابلؔ قدیم بابلؔ نہیں لیکن ایک اَور شہر ہے جو اُس قدیم بابلؔ کی مانند بُت پرستی کرتا اَور خُدا کے لوگوں کو ستاتا ہے۔ خصوصاً رُوما جس کی بُت پرستی اَور حرامکاری اَور قُدرت اَور دولت اَور سوداگری اَور شہرت کے برابر کوئی شہر کبھی نہ تھا اُس نے تین سَو برس تمام دُنیا پر مسیحیوں کو ستایا اَور بھیڑوں کی طرح قتل کِیا ہَے +

باب ۸:۱۷ "حیوان" وہ حیوان یا بُت پرست رُوما ہے جو سات پہاڑوں پر بنا تھا یا شیطان کا اِختیار ہے جو مسیح کے دُنیا میں آنے سے پہلے نہایت بڑا تھا۔لیکن مسیح کے ظاہر ہونے کے بعد کم ہُوا۔مگر دُنیا کے آخِر میں جب وہ گُناہ کا شخص آئے گا شیطان پھر ساری طاقت سے اُٹھے گا +

باب ۱۲:۱۷ "بادشاہ" دس چھوٹی بادشاہتیں جو اِلٰہی اِنتقام کے ہتھیار بن جائیں گی کہ اُس بابلؔ کو سزا دیں وہ مسیح کی کلیسیا کی مُخالفت کریں گی +

دیکھے دس بادشاہ ہیں۔ اِنہوں نے اَب تک بادشاہی نہیں پائی
لیکن اُس حیوان کے ساتھ گھڑی بھر تک شاہی اِختیار پائیں
۱۳ گے ○ وہ ایک ہی اِرادہ رکھیں گے اَور اپنی قُدرت اَور اِختیار
۱۴ اُس حیوان کو سونپ دیں گے ○ وہ برّے سے لڑائی کریں گے
اَور برّہ اُن پر غالِب آئے گا کیونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوند اَور
بادشاہوں کا بادشاہ ہَے اَور جو اُس کے ساتھ ہیں وہ بُلائے
۱۵ ہُوئے اَور برگُزیدہ اَور وفادار ہیں ○ اَور اُس نے مُجھ سے کہا
کہ جو ندیاں تُو نے دیکھیں جِن پر وہ کسبی بیٹھی ہَے۔ وہ اُمّتیں
۱۶ اَور جماعتیں اَور قومیں اَور زُبانیں ہیں ○ اَور جو دس سینگ تُو نے
دیکھے وہ اَور وہ حیوان اُسی کسبی سے نفرت کریں گے اَور اُسے
بےکس اَور برہنہ کر دیں گے اَور اُس کا گوشت کھائیں گے اَور
۱۷ اُسے آگ سے جلا دیں گے ○ کیونکہ خُدا نے اُن کے دِل
میں یہ ڈال دِیا کہ اُس کی مرضی بجا لائیں۔ اَور ایک ہی اِرادہ
رکھیں اَور اپنی بادشاہی اُس حیوان کو سونپ دیں جب تک کہ
۱۸ خُدا کی باتیں پُوری نہ ہو لیں ○ اَور جس عورت کو تُو نے دیکھا یہ
وہ شہرِ عظیم ہَے جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہَے +

باب ۱۸

۱ **بابِل کی تباہی** اِن باتوں کے بعد مَیں نے ایک اَور فرِشتے
کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا۔ جِسے بڑا اِختیار تھا اَور زمین اُس
۲ کے جلال سے روشن ہو گئی ○ اُس نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا کہ
بابِلِ عظمیٰ گر پڑی ہاں گر پڑی۔
وہ شیاطین کا گھر بن گئی۔
اَور ہر ناپاک رُوح کا اڈا۔
اَور ہر ناپاک اَور مکرُوہ پرندے کا بسیرا ○
۳ کیونکہ سب قوموں نے اُس کی حرامکاری کی غضب
انگیز مَے پی لی ہَے۔
اَور زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری کی ہَے
اَور زمین کے سوداگر۔
اُس کی عیش وعِشرت کی زیادتی کے باعث دولتمند ہو گئے ہیں ○
۴ پھر مَیں نے آسمان سے ایک اَور آواز یہ کہتی ہُوئی سُنی کہ
اَے میری اُمّت اُس میں سے نِکل آ۔
ایسا نہ ہو کہ تُم اُس کے گُناہوں میں شریک ہو جاؤ۔
اَور اُس کی آفتوں میں سے کوئی تُم پر آ جائے ○
۵ کیونکہ اُس کے گُناہ آسمان تک پُہنچ گئے ہیں۔
اَور اُس کی بدکاریاں خُدا کو یاد آ گئی ہیں ○
۶ جیسا اُس نے سلُوک کِیا ہَے ویسا ہی تُم بھی اُس کے ساتھ کرُو۔
اَور اُسے اُس کے کاموں کا دُگنا بدلہ دو۔
جس پیالے کو جِتنا اُس نے بھرا۔
اُسے اُس سے دُگنا بھر دو ○
۷ جِتنا اُس نے اپنے آپ کو شاندار بنایا اَور عیاشی کی۔
اُتنا ہی اُسے عذاب اَور غم میں ڈال دو۔
کیونکہ وہ اپنے دِل میں کہتی ہَے۔
کہ مَیں ملِکہ بن بیٹھی ہُوں اَور بیوہ نہیں ہُوں۔
اَور کبھی غم نہیں دیکھُوں گی ○
۸ اِس لئے ایک ہی دِن میں اُس پر یہ آفتیں پڑیں گی۔
یعنی مَوت اَور غم اَور قحط۔
اَور وہ آگ سے جلا کر بھسم کر دی جائے گی۔
کیونکہ خُداوند خُدا جو اُس کی عدالت کرتا ہَے زورآور ہَے ○
۹ اَور زمین کے بادشاہ جِنہوں نے اُس کے ساتھ
حرامکاری اَور عیاشی کی ہَے اُس کے جلنے کا دُھواں دیکھ کر اُس
۱۰ پر روئیں گے اَور ماتم کریں گے ○ اَور اُس کے عذاب کے ڈر سے
دُور کھڑے ہُوئے کہیں گے کہ
ہائے ہائے وہ شہرِ عظیم۔
وہ مضبُوط شہر بابِل۔
ایک ہی گھڑی میں تیری عدالت آ پُہنچی ○
۱۱ اَور زمین کے سوداگر اُس پر روئیں گے اَور غم کریں گے۔ کیونکہ

باب ۱۸: ۲ اِشعیا ۲۱: ۹، اِرمیا ۵۱: ۸ +

باب ۱۸: ۷ اِشعیا ۴۷: ۸ +

۱۲ اَب کوئی اُن کا مال نہیں خرِیدے گا ○ وہ مال یہ ہَے سونا اَور
چاندی اَور جواہر اَور موتی اَور مہین کتان اَور اَرغوانی اَور ریشمی
اَور قرمزی کپڑے اَور ہر طرح کی خُوشبُودار لکڑی اَور ہر طرح
کی ہاتھی دانت کی کارِیگری اَور بیش قیمت لکڑی اَور تانبے اَور
۱۳ لوہے اَور سنگِ مَرمَر کی طرح کی ہر کارِیگری ○ اَور دارچینی اَور
خُوشبُو بُیاں اَور عِطر اَور بلسان اَور لُوبان اَور مَے اَور تیل اَور
میدا اَور گیہُوں اَور چوپائے اَور بھیڑیں اَور گھوڑے اَور گاڑیاں
۱۴ اَور آدمیوں کے بدن اَور اُن کی رُوحیں ○ اَب تیرے دِل پسند
میوے تُجھ سے جاتے رہے اَور سب لذیذ اَور درخشاں چیزیں
۱۵ تُجھ سے جاتی رہیں وہ پھر کبھی کہیں نہ مِلیں گی ○ اِن چیزوں
کے سوداگر جو اِن ہی سے مالدار بنے تھے وہ اُس کے عذاب
کے خوف سے اُس سے دُور کھڑے رہ کر روئیں گے اَور غم
۱۶ کریں گے ○ اَور کہیں گے۔

ہائے ہائے وہ شہرِ عظیم۔
جو مہین کپڑے اَور اَرغوانی اَور قرمزی پوشاک
پہنے ہُوئے۔
اَور سونے اَور جواہر اَور موتیوں سے آراستہ تھا ○

۱۷ اُس کی اِتنی بڑی دولت ایک ہی گھڑی میں برباد ہو گئی
ہَے اَور ہر ایک ناخُدا اَور ہر ایک جو دریا پر جہاز رانی کرتا ہَے اَور
ملاّح اَور جو بھی سمُندر کا کام کرتا ہَے وہ سب دُور کھڑے رہے ○
۱۸ اَور اُس کے جلنے کا دُھواں اُٹھتے دیکھ کر یُوں چِلاّ اُٹھے کہ کونسا
۱۹ شہر اِس شہرِ عظیم کی مانند ہَے؟ ○ اَور اُنہوں نے اپنے سروں پر
خاک ڈالی اَور رو رو کر ماتم کرتے ہُوئے یُوں چِلاّ اُٹھے۔

ہائے ہائے وہ شہرِ عظیم۔
جس کے باعِث وہ سب جو سمُندری جہاز رکھتے تھے۔
اُس کی قیمتی چیزوں سے دولتمند بن گئے۔
گھڑی ہی بھر میں اُجڑ گیا ○

۲۰ اَے آسمان اَور اَے مُقدّسو اَور رسُولو اَور نبیو! اُس پر خُوشی
کرو کیونکہ خُدا نے اِنصاف کر کے اُس سے تُمہارا بدلہ لے لیا ہَے ○
۲۱ پھر ایک زورآور فرِشتے نے خراس کے پاٹ کی مانند
ایک بڑا پتھر اُٹھایا اَور یہ کہہ کر سمُندر میں پھینکا۔ شہرِ عظیم بابل
اِسی طرح زور سے پھینکا جائے گا اَور پھر کبھی پایا نہ جائے گا ○
۲۲ اَور بربط نوازوں اَور گانے بجانے والوں اَور بانسلی بجانے والوں
اَور نرسِنگا پھُونکنے والوں کی آواز تُجھ میں پھر کبھی سُنائی نہ دے
گی اَور کِسی بھی فن کا کوئی ماہر تُجھ میں پھر پایا نہ جائے گا اَور
چکّی کی آواز تُجھ میں پھر کبھی سُنائی نہ دے گی ○ ۲۳ اَور پھر تُجھ میں
چراغ کبھی روشن نہ ہو گا اَور پھر تُجھ میں دُلہا اَور دُلہن کی آواز
کان تک نہ پُہنچے گی کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے اُمراء تھے
اَور تیری جادُوگری سے زمین کی سب قومیں فریب کھا گئیں ○
۲۴ اَور نبیوں اَور مُقدّسوں کا اَور جِتنے زمین پر قتل ہُوئے اُن سب کا
خُون اُس میں پایا گیا +

باب ۱۹

اہلِ آسمان کی خُوشی

۱ اِن باتوں کے بعد مَیں نے آسمان پر
گویا بڑی جماعت کی آواز یہ کہتی ہُوئی سُنی کہ

ہلّلُویاہ۔
نجات اَور جلال اَور قُدرت۔
ہمارے خُدا ہی کی ہیں۔
۲ کیونکہ اُس کی عدالتیں راست اَور برحق ہیں۔
اِس لئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کی عدالت کی ہَے۔
جس نے اپنی حرامکاری سے زمین کو خراب کر دیا۔
اُس نے اپنے بندوں کے خُون کا بدلہ۔
اُس سے لے لیا ہَے ○

۳ پھر دُوسری بار اُنہوں نے کہا کہ

ہلّلُویاہ۔
اُس کا دُھواں اَبدُالآباد تک اُٹھتا رہے گا ○

۴ اَور وہ چوبیسوں بزُرگ اَور وہ چاروں جاندار گرے
اَور خُدا کو جو تخت پر بیٹھا ہَے سجدہ کر کے کہا۔

آمین۔ ہلّلُویاہ ○

۵ اَور تخت میں سے ایک آواز یہ کہتی ہُوئی نِکلی کہ
تُم سب جو اُس کے بندے ہو۔
اَور جو اُس سے ڈرتے ہو۔
کیا چھوٹے کیا بڑے ہمارے خُدا کی حمد کرو○

۶ اور مَیں نے ایک بڑی جماعت کی سی آواز اَور بہت ندیوں کی سی آواز اَور بڑی گرجوں کی سی آواز یہ کہتی ہُوئی سُنی کہ
ہلّلُویاہ۔
کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا اۓ قادِر۔
بادشاہی کرتا ہَے۔

۷ آؤ ہم خُوشی منائیں اَور شادمانی کریں۔
اَور اُس کی تمجید کریں۔
اِس لئے کہ برّے کا بیاہ آ پُہنچا ہَے۔
اَور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو آراستہ کیا ہَے۔

۸ اور اُسے یہ اِختیار دِیا گیا کہ چمکدار۔
اور صاف مہین کتانی کپڑا پہنے۔
کیونکہ مہین کتانی کپڑا مُقدّسوں کی صداقت کے کام

۹ ہَیں○ اور اُس نے مُجھ سے کہا کہ لِکھ مُبارک ہَیں وہ جو برّے کی شادی کی ضِیافت میں بُلائے گئے ہَیں۔ اَور اُس نے مُجھ ۱۰ سے کہا کہ یہ خُدا کی سچّی باتیں ہَیں○ اَور مَیں اُس کے پاؤں پر اُسے سجدہ کرنے کے لئے گرا۔ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ خبردار ایسا نہ کر کیونکہ مَیں تیرا اَور تیرے اُن بھائیوں کا ہم خدمت ہُوں جن کے پاس یسُوعؔ کی گواہی ہَے۔ خُدا کو سجدہ کر کیونکہ یسُوعؔ کی گواہی نبُوّت کی رُوح ہَے○

۱۱ | آمدِ یسُوعؔ | پھر مَیں نے آسمان کو کُھلا دیکھا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک نُقرہ گھوڑا ہَے اَور جو اُس پر سوار ہَے وہ امین اَور برحق کہلاتا ہَے۔ اَور وہ صداقت سے عدالت کرتا اَور لڑتا ۱۲ ہَے○ اَور اُس کی آنکھیں آگ کے شُعلہ کی مانند اَور اُس کے سر پر بہُت سے تاج ہَیں اَور اُس کا ایک نام لِکھا ہُوا ہَے جِسے [۱۳] اُس کے سِوا اَور کوئی نہیں جانتا○ اَور وہ خُون سے چِھڑکا ہُوا لباس پہنے ہُوئے ہَے اَور اُس کا نام "خُدا کا کلمہ" ہَے○ اَور ۱۴ آسمانی فوجیں سفید اَور صاف کتانی لباس پہنے ہُوئے نُقرہ گھوڑوں پر سوار ہو کر اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہَیں○ اَور اُس [۱۵] کے مُنہ سے تیز تلوار نِکلتی ہَے تاکہ اُس سے قوموں کو مارے اَور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکُومت کرے گا اَور وہ قادرِ مُطلق خُدا کے سخت غضب کی مَے کے کولُھو میں رَوندے گا○ اَور اُس ۱۶ کے لباس اَور ران پر یہ نام لِکھا ہَے۔ "بادشاہوں کا بادشاہ اَور خُداوندوں کا خُداوند"○

| حیوانوں کی ہلاکت | پھر مَیں نے ایک فرِشتہ سُورج میں ۱۷ کھڑا دیکھا اَور اُس نے تمام پرندوں کو جو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے ہَیں یہ کہہ کر بُلند آواز سے پُکارا کہ آؤ اَور خُدا کی بڑی ضِیافت کے لئے جمع ہو جاؤ○ تاکہ تُم بادشاہوں کا گوشت اَور ۱۸ سپہ سالاروں کا گوشت اَور زورآوروں کا گوشت اَور گھوڑوں اَور اُن کے سواروں کا گوشت اَور سب آدمیوں کا گوشت کھاؤ خواہ آزاد ہوں خواہ غُلام خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے○ پھر ۱۹ مَیں نے دیکھا کہ وہ حیوان اَور زمین کے بادشاہ اَور اُن کی فوجیں اِکٹھی ہُوئیں تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر سوار ہَے اَور اِس کے لشکر سے لڑیں○ اَور وہ حیوان پکڑا گیا اَور اُس کے ساتھ ہی وہ ۲۰ جُھوٹا نبی بھی جس نے اُس کے سامنے وہ کرشمے دِکھائے تھے جن سے اُس نے اُنہیں گُمراہ کر دِیا تھا جنہوں نے حیوان کا نِشان پایا تھا اَور اُس کی مُورت کو سجدہ کیا تھا۔ یہ دونوں اُس آگ کی جِھیل میں زِندہ ڈالے گئے جو گندھک سے جلتی ہَے○ اَور جو باقی تھے وہ گھوڑے کے سوار کی اُس تلوار سے قتل کئے ۲۱ گئے جو اُس کے مُنہ سے نِکلتی تھی اَور سب پرندے اُن کے گوشت سے سیر ہو گئے +

باب ۲۰

| ہزار سالہ دور | پھر مَیں نے ایک فرِشتے کو آسمان سے ۱

باب۱۹:۱۳ اِشعیا ۶۳:۱ +

باب۱۹:۱۵ مزمُور ۲:۹ +

اُترتے دیکھا جس کے ہاتھ میں گہراؤ کی کُنجی اَور ایک بڑی زنجیر
۲ تھی○ اَور اُس نے اُس اژدہا کو پکڑا جو پُرانا سانپ یعنی اِبلیس
۳ اَور شیطان ہَے۔ اَور ہزار برس کے لئے باندھ دِیا○ اَور اُسے
گہراؤ میں ڈال دِیا اَور بند کرکے اُس پر مُہر کر دی تاکہ وہ لوگوں
کو دغا نہ دے جب تک کہ ہزار برس تمام نہ ہولیں اُس کے
۴ بعد ضرُور ہَے کہ وہ تھوڑے عرصے کے لئے کھولا جائے○ پھر
مَیں نے تخت دیکھے اَور جو اُن پر بیٹھے تھے اُنہیں عدالت دی
گئی اَور مَیں نے اُن کی رُوحوں کو بھی دیکھا جن کے سر یسُوعؔ
کی گواہی اَور خُدا کے کلام کی خاطر کاٹے گئے تھے اَور جنہوں
نے نہ اُس حیوان کی اَور نہ اُس کی مُورت کی پرستش کی تھی اَور
نہ اُس کا نشان اپنی پیشانی یا اپنے ہاتھوں پر لیا تھا وہ زِندہ ہُوئے
۵ اَور مسیح کے ساتھ ہزار برس بادشاہی کرتے رہے○ باقی مُردے
جب تک ہزار برس پُورے نہ ہُوئے زِندہ نہ ہُوئے یہ پہلی
۶ قیامت ہَے○ مُبارک اَور مُقدس ہَیں وہ جو پہلی قیامت میں
شریک ہَیں۔ اُن پر دُوسری مَوت کا کُچھ اِختیار نہیں۔ بلکہ وہ خُدا
اَور مسیح کے کاہن ہوں گے اَور اُس کے ساتھ ہزار برس تک
بادشاہی کرتے رہیں گے○

۷ [جنگِ آخِر] اَور جب ہزار برس ہو چُکیں گے تو شیطان قید
۸ سے چھُوٹے گا○ اَور نِکلے گا اَور اُن قوموں کو فریب دے گا جو
زمین کے چاروں کونوں میں ہَیں یعنی یاجُوج اَور ماجُوج کو۔
اَور اُنہیں لڑائی کے لئے جمع کرے گا۔ وہ شُمار میں سُمندر کی
۹ ریت کی مانند ہوں گے○ وہ تمام زمین کی وُسعت پر پھیل گئے
اَور مُقدسوں کی لشکرگاہ اَور عزیز شہر کو گھیر لیا۔ اَور آسمان پر سے
۱۰ آگ اُتری اَور اُنہیں کھا گئی○ اَور شیطان جس نے اُنہیں
فریب دِیا تھا وہ آگ اَور گندھک کی جھیل میں ڈال دِیا گیا جہاں
وہ حیوان اَور وہ جھُوٹا نبی دونوں ہَیں۔ وہ ابدُ الآباد تک رات
دن عذاب میں پڑے رہیں گے○

۱۱ [روزِ محشر] پھر مَیں نے ایک بڑا سفید تخت اَور اُسے دیکھا جو
اُس پر بیٹھا ہُوا تھا اُس کے حضُور سے زمین اَور آسمان بھاگ
گئے اَور اُنہیں کہیں جگہ نہ مِلی○ پھر مَیں نے دیکھا کہ مُردے کیا ۱۲
چھوٹے کیا بڑے تخت کے سامنے کھڑے ہَیں۔ اَور کتابیں
کھولی گئیں اَور ایک اَور یعنی حیات کی کتاب کھولی گئی۔ اَور
مُردوں کا اِنصاف جس طرح سے اُن کتابوں میں لکھا تھا اُن
کے اَعمال کے مُطابِق کیا گیا○ اَور سُمندر نے اُن مُردوں کو جو ۱۳
اُس میں تھے دے دِیا اَور مَوت اَور عالمِ اَسفل نے اپنے اُن
مُردوں کو حاضِر کیا جو اُن میں تھے اَور اُن میں سے ہر ایک کا
اِنصاف اُس کے اَعمال کے مُوافق کیا گیا○ پھر مَوت اَور ۱۴
عالمِ اَسفل آگ کی جھیل میں ڈالے گئے۔ یہ دُوسری مَوت
ہَے○ اَور جس کسی کا نام کتابِ حیات میں لکھا ہُوا نہ پایا گیا ۱۵
اُسے بھی آگ کی جھیل میں ڈالا گیا +

باب ۲۱

۱ [اجرِ مومنین] پھر مَیں نے ایک نئے آسمان اَور نئی زمین کو
دیکھا کیونکہ وہ پہلا آسمان اَور پہلی زمین جاتی رہی تھی اَور سُمندر
بھی نہ رہا تھا○

۲ پھر مَیں نے مُقدس شہر یعنی نئے یرُوشلیم کو خُدا کے
پاس سے آسمان سے اُترتے دیکھا جو اُس دُلہن کی مانند آراستہ
تھی جس نے اپنے خاوند کے لئے سِنگار کیا ہو○

۳ اور مَیں نے ایک بڑی آواز یہ کہتی ہُوئی تخت سے سُنی
کہ دیکھ خُدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھ ہَے اَور وہ اُن کے ساتھ
سکُونت کرے گا اَور وہ اُس کی اُمت ہوں گے اَور خُدا آپ
۴ اُن کے ساتھ رہے گا○ اَور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسُو

باب ۲۰:۷ حزقیال ۳۹:۲ +

باب ۲۱:۱ ''نئے آسمان اور نئی زمین'' اِشعیا ۶۵:۱۷-۶۶:۲۲ نئے آسمان اور نئی زمین کا ذکر پطرس رسول بھی کرتا ہے (۲-پطرس ۳:۱۳) +

''زمین جاتی رہی'' مطلب یہ ہے کہ دُنیا کے آخر میں آسمان اور زمین کی صُورت اور موسموں کا حال بدل جائے گا۔ تب خلقت غُلامی سے آزادی پائے گی (رُومیوں ۸:۲۱) +

باب ۲۱:۴ اِشعیا ۲۵:۸ +

پُونچھ دے گا اَور پھر مَوت نہ ہوگی اَور نہ غم اَور نہ نالہ اَور نہ پھر دُکھ ہوگا کیونکہ پہلی چیزیں جاتی رہیں۞

۵ اَور اُس تخت نشین نے کہا کہ دیکھ۔ مَیں سب کُچھ نیا بنا دیتا ہُوں اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ لِکھ لے کیونکہ یہ باتیں سچ

۶ اَور برحق ہَیں۞ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ ہو چُکا مَیں الفا اَور اومیگا یعنی اِبتدا اَور اِنتہا ہُوں مَیں اُسے جو پیاسا ہَے آبِ حیات

۷ کے چشمے سے مُفت پلاؤں گا۞ جو غالِب آئے وہ اِن باتوں کا وارِث ہوگا اَور مَیں اُس کا خُدا ہُوں گا اَور وہ میرا بیٹا ہوگا۞

۸ مگر بُزدِلوں اَور بے اِیمانوں اَور گِھنونے لوگوں اَور خُونیوں اَور حرامکاروں اَور جادُوگروں اَور بُت پرستوں اَور سب جُھوٹوں کا حِصّہ اُس جِھیل میں ہوگا جو آگ اَور گندھک سے جلتی رہتی ہَے یہ دُوسری مَوت ہَے۞

۹ [یرُوشلیم جدید] اَور اُن سات فرِشتوں میں سے جن کے پاس وہ پچھلی سات آفتوں سے بھرے ہُوئے سات پیالے تھے ایک آ کر مُجھ سے مُخاطِب ہُؤا اَور کہا کہ آ۔ مَیں تُجھے دُلہن

۱۰ یعنی برّہ کی بیوی دِکھاؤں گا۞ اَور مُجھے وَجد کی حالت میں ایک بڑے اَور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اَور اُس نے اُس مُقدّس شہر

۱۱ یرُوشلیم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دِکھایا۞ اُس میں خُدا کا جلال تھا اَور اُس کی روشنی نہایت بیش قیمت پتّھر

۱۲ یعنی بلّوری یشب کی سی تھی۞ اَور اُس کی دِیوار بڑی اَور بُلند تھی اَور اُس کے بارہ دروازے تھے اَور اُن دروازوں پر بارہ فرِشتے تھے اَور اُن پر نام لِکھے ہُوئے تھے اَور وہ بنی اِسرائیل کے بارہ

۱۳ قبیلوں کے نام تھے۞ مشرق کی طرف تین دروازے اَور شمال کی طرف تین دروازے اَور جنُوب کی طرف تین دروازے

۱۴ اَور مغرب کی طرف تین دروازے تھے۞ اَور اُس شہر کی دِیوار کی بارہ بُنیادیں تھیں اَور اُن پر برّے کے بارہ رسُولوں کے

۱۵ بارہ نام لِکھے ہُوئے تھے۞ اَور جو مُجھ سے بول رہا تھا اُس کے پاس جریب یعنی سونے کا ایک سرکنڈا تھا۔ تاکہ شہر اَور اُس کے

۱۶ دروازوں اَور اُس کی دِیوار کو ناپے۞ اَور وہ شہر مُربّع تھا اَور اُس کی لمبائی اِتنی تھی جِتنی اُس کی چوڑائی اَور اُس نے اُس شہر کو اُس سرکنڈا سے ناپ کر بارہ ہزار غلوہ پایا اَور اُس کی لمبائی اَور چوڑائی اَور اُونچائی برابر نِکلی۞ پھر اُس نے اُس کی دِیوار کو ناپا تو ایک

۱۷ سَو چوالِیس ہاتھ پایا وہ آدمی کا ناپ ہَے جو فرِشتے کا تھا۞ اَور وہ

۱۸ دِیوار یشب کی بنی ہُوئی تھی اَور وہ شہر شفاف شیشے کی مانند خالِص سونے کا تھا۞ اَور اُس شہر کی دِیوار کی بُنیادیں ہر طرح کے جواہر

۱۹ سے آراستہ تھیں۔ پہلی بُنیاد یشب کی تھی۔ دُوسری نیلم کی۔ تیسری شب چراغ کی چوتھی زمُرّد کی۞ پانچویں سنگِ سُلیمانی

۲۰ کی۔ چھٹی لعل کی۔ ساتویں زبرجد کی۔ آٹھویں یاقوتِ اخضر کی نویں یاقوتِ اصفر کی دسویں یامنی کی گیارھویں فیروزے کی اَور بارھویں یاقوتِ ارغوانی کی۞ اَور بارہ دروازے بارہ موتیوں کے

۲۱ تھے ہر دروازہ ایک ایک موتی کا تھا اَور اُس شہر کا چوک شفاف شیشے کی مانند خالِص سونے کا تھا۞ اَور مَیں نے اُس میں کوئی

۲۲ ہَیکل نہ دیکھی اِس لئے کہ خُداوند خُدا قادرِ مُطلق اَور برّہ اُس کی ہَیکل ہَیں۞ اَور وہ شہر سُورج اَور چاند کا مُحتاج نہیں کہ وہ اُسے

[۲۳] روشن کریں کیونکہ خُدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہَے اَور برّہ

۲۴ اُس کا چراغ ہَے۞ اَور قومیں اُس کی روشنی میں چلیں گی اَور زمین کے بادشاہ اپنا جلال اَور عزّت اِس میں لائیں گے۞ اَور اُس کے

[۲۵] دروازے کبھی دِن کو بند نہ ہوں گے اَور وہاں رات نہ ہوگی۞ اَور

۲۶ وہ قوموں کے جلال اَور عزّت کو اُس میں لائیں گے۞ اَور کوئی

۲۷ چیز جو ناپاک ہَے یا نفرت دِلاتی ہَے یا کوئی شخص جو گِھنونے کام کرتا یا جُھوٹ گھڑتا ہَے اُس میں ہرگز داخِل نہ ہوگا۔ مگر صِرف وہی جو برّے کی کتابِ حیات میں لِکھے ہُوئے ہَیں +

باب ۲۲

۱ [فِردوس] پھر اُس نے مُجھے آبِ حیات کا ایک دریا دِکھایا جو بلّور کی طرح شفاف تھا اَور خُدا اَور برّے کے تخت سے نِکلتا تھا۞

۲ اَور اُس کے چوک کے بیچ میں بہتا تھا اَور اُس دریا کے وار پار شجرِ حیات تھا جو بارہ پھل دیتا ہَے ماہ بماہ پھلتا ہَے اَور اُس درخت

باب۲۱:۲۳ اِشعیا۶۶:۱۹ + باب۲۱:۲۵ اِشعیا۶۰:۱۱ +

۳ کے پتّے قوموں کی شِفا کے واسطے ہَیں ۝ پھر کوئی لعنت نہ ہوگی
بلکہ خُدا اَور برّے کا تخت اُس میں ہوگا اَور اُس کے بندے اُس
۴ کی عِبادَت کریں گے ۝ اَور وہ اُس کا چہرہ دیکھیں گے اَور اُس کا
[۵] نام اُن کی پیشانی پر ہوگا ۝ اَور پھِر رات نہ ہوگی اَور وہ چراغ اَور
سُورج کی روشنی کے مُحتاج نہ ہوں گے کیونکہ خُداوند خُدا اُنہیں
روشن کرے گا اَور وہ اَبدُالآباد تک بادشاہی کرتے رہیں گے ۝

۶ [اِستحکامِ حَق] اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ یہ باتیں سچ اَور
بَرحَق ہَیں۔ چُنانچہ خُداوند نے جو انِبیاء کی رُوحوں کا خُدا ہے۔
اپنے فرِشتہ کو اِس لئے بھیجا تا کہ جِن باتوں کا جلد ہونا ضرُور
۷ ہے اُنہیں اپنے بندوں پر ظاہر کرے ۝ اَور دیکھ مَیں جلد آتا
ہُوں مُبارَک ہے وہ جو اِس کِتاب کی نبُوّت کی باتوں پر عمل
۸ کرتا ہے ۝ اَور مُجھ یُوحنّا ہی نے اُن باتوں کو سُنا اَور دیکھا۔ اَور
جب مَیں نے سُنا اَور دیکھا تو اُس فرِشتے کے پاؤں پر سجدَہ
۹ کرنے کو گِرا جس نے مُجھے یہ باتیں دِکھائیں ۝ تب اُس نے
مُجھ سے کہا خبردار ایسا نہ کر کیونکہ میں تیرا اَور تیرے بھائی نبیوں
کا اَور اُنہیں جو اِس کِتاب کی نبُوّت کی باتیں مانتے ہَیں ہم
۱۰ خدمت ہُوں۔ خُدا کو سجدَہ کر ۝ پھِر اُس نے مُجھ سے کہا کہ تُو
اِس کِتاب کی نبُوّت کی باتوں پر مُہر نہ لگا۔ کیونکہ وقت نزدِیک
[۱۱] ہے ۝ جو ظُلم کرتا ہے وہ ظُلم ہی کرتا جائے اَور جو آلُودہ ہے وہ آلُودہ
ہی ہوتا جائے اَور جو صادِق ہے وہ صادِق ہی ہوتا جائے اَور جو
مُقدّس ہے وہ مُقدّس ہی ہوتا جائے ۝ دیکھ مَیں جلد آتا ہُوں ۱۲
اَور میرا اَجر میرے پاس ہے تا کہ ہر ایک کو اُس کے اَعمال کے
مُوافِق بدلہ دُوں ۝ میں الفا اَور اومیگا۔ اوّل اَور آخِر اَور اِبتدا اَور [۱۳]
اِنتہا ہُوں ۝ مُبارَک ہَیں وہ جو اپنے جامے دھوتے ہَیں کیونکہ ۱۴
شجرِ حیات پر اِختیار پائیں گے اَور وہ اِن دروازوں سے شہر میں
داخِل ہوں گے ۝ مگر کُتّے اَور جادُوگر اَور حرامکار اَور خُونی اَور ۱۵
بُت پرست اَور جو کوئی جُھوٹ کو چاہتا اَور بولتا ہے وہ باہر رہے
گا ۝ مُجھ یسُوعؔ نے اپنے فرِشتے کو بھیجا تا کہ کلیسیاؤں میں اِن ۱۶
باتوں کی گواہی تُمہارے آگے دے۔ مَیں داؤدؔ کی اصل اَور نسل
اَور صُبح کا نُورانی سِتارہ ہُوں ۝ اَور رُوح اَور دُلہن کہتی ہَیں کہ آ۔ [۱۷]
اَور جو سُنتا ہے وہ بھی کہے کہ آ۔ اَور جو پیاسا ہو وہ آئے اَور جو
کوئی چاہے آبِ حیات مُفت لے ۝

مَیں ہر اُس شخص کے لئے جو اِس کِتاب کی نبُوّت کی ۱۸
باتیں سُنتا ہے یہ گواہی دیتا ہُوں کہ اگر کوئی ان باتوں میں کُچھ
بڑھائے تو خُدا وہ آفتیں اُس پر بڑھائے گا جو اِس کِتاب میں
لِکھی ہُوئی ہَیں ۝ اَور اگر کوئی نبُوّت کی اِس کِتاب کی باتوں میں ۱۹
سے کُچھ نِکال ڈالے تو خُدا اُس کا حِصّہ اُس شجرِ حیات اَور مُقدّس
شہر میں سے نِکال دے گا جِن کا اِس کِتاب میں ذِکر ہے ۝

جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ ہاں ۲۰
میں جلد آتا ہُوں ۝
آمِین۔ اَے خُداوند یسُوعؔ آ ۝
خُداوند یسُوعؔ کا فضل مُقدّسوں کے ساتھ رہے + ۲۱

باب ۲۲:۵ اِشعیا ۶۰:۲۰ +
باب ۲۲:۱۱ ”ظُلم ہی کرتا جائے“ یہ حکم یا اِجازت نہیں کہ بدکردار لوگ گُناہ کِیا کریں بلکہ اشارہ ہے کہ ہر ایک جو کرتا ہے کر لے جب تک وقت ہے۔ کیونکہ خُداوند جلد آئے گا اَور ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُوافِق بدلہ دے گا +
باب ۲۲:۱۳ اِشعیا ۴۱:۴، ۴۴:۶، ۵۸:۱۲ +
باب ۲۲:۱۷ اِشعیا ۵۶:۱ +

الف

پاک نوِشتوں کے چند مقامات

اَجر نیک اعمال کے سبب سے۔تک ۴:۷؛ ۱۵:۱؛ مز ۱۱۹:۱۱۲؛ امث ۱۱:۱۸؛ حک ۵:۱۶؛ ۱۰:۱۷؛ سیر ۲:۸؛
۱۱:۲۴؛ ۱۸:۲۲؛ ۳۶:۱۸؛ ۵۱:۳۰، ۳۸؛ اش ۳:۱۰؛ ار ۳۱:۱۶؛ مت ۵:۱۲؛ ۶:۱؛ ۱۰:۴۱، ۴۲؛
۱۶:۲۷؛ ۲۰:۸؛ ۲۵:۳۴، ۳۵۔مق ۹:۴۰؛ لق ۶:۳۵؛ ۱۰:۷؛ یح ۴:۳۶؛ رو ۴:۴؛ ۱-قر ۳:۸؛
۱-تی ۵:۱۸؛ ۲-تی ۴:۸؛ مکش ۲۲:۱۲ +

اِرادے کی آزادی۔ سیر ۱۵:۱۴-۱۸؛ تث ۳۰:۱۵-۲۰؛ ہو ۱۳:۹؛ عب ۱۰:۲۶، ۲۷؛ ار ۲۱:۸؛ یش ۲۴:۱۵؛
تک ۴:۷؛ ۱-قر ۷:۳۷؛ فلے ۱۴؛ اش ۱:۱۹، ۲۰؛ عد ۳۰:۱۴؛ امث ۱:۲۴-۲۶؛ مت ۲۳:۳۷؛
غل ۵:۱۳ +

اِستحکام کا ساکرامنٹ۔ اع ۸:۱۵، ۱۷؛ ۱۹:۶؛ ۲-قر ۱:۲۱، ۲۲؛ عب ۶:۲ +

اِصطِباغ بپتسمہ-مسیح کا حُکم ہَے۔مت ۲۸:۱۹؛ یح ۳:۵ +
رسُولوں کی تعلیم اَور تعمیل۔اع ۲:۳۸، ۴۱؛ ۱۰:۴۷، ۴۸؛ ۱۹:۴؛ ۲۲:۱۶؛ اف ۵:۲۶؛ عب ۱۰:۲۲؛
۱-پط ۳:۲۰، ۲۱ +
گُناہوں سے رِہائی دیتا ہَے۔تک ۱۷:۱۴؛ حز ۳۶:۲۵؛ زک ۱۳:۱؛ مق ۱:۴؛ کل ۲:۱۳؛ عب ۱۰:۲۲+
بچّوں کے لئے۔یح ۳:۵؛ لق ۱۸:۱۶؛ اع ۲:۳۹؛ ۱۶:۳۳؛ ۱-قر ۱۵:۲۲؛ ۱-تی ۲:۴؛ اع ۱۰:۴۸؛
۲-قر ۱:۱۴ +

اصلی گُناہ (موروثی گُناہ) تک ۲:۱۷؛ ۳:۶؛ رو ۵:۱۲، ۱۵-۱۹؛ ۱-قر ۱۵:۲۱، ۲۲؛ اف ۲:۳؛ ای ۱۴:۴؛ ۱۵:۱۴؛
مز ۵۱:۶؛ رو ۳:۹، ۲۳ +

اِعتراف توبہ (میل ملاپ) کا ساکرامنٹ۔مُقرّر از مسیح۔مت ۱۶:۱۹؛ ۱۸:۱۸؛ یح ۲۰:۲۳؛ ۲-قر ۵:۱۸+

اَعراف اُن مُردوں کی جو خدا میں سو گئے ہیں وہ حالت جس میں وہ صغیرہ گُناہوں کے سبب سے آسمان میں داخِل
ہونے سے پیشتر دُکھ سہتے ہَیں۔ مت ۵:۲۵، ۲۶؛ ۱۲:۳۲، ۳۶؛ لق ۱۲:۴۷، ۴۸، ۵۸، ۵۹؛
۱-قر ۳:۱۳، ۱۵؛ ۱۵:۲۹؛ ۱-پط ۳:۱۸-۲۰؛ مکش ۲۱:۲۷؛ ۲-مک ۱۲:۴۲-۴۶+

اِلہام تث ۳۱:۱۹؛ ۲-سم ۲۳:۲؛ ملا ۳:۲۴؛ اش ۵۹:۲۱؛ ار ۳۶:۴؛ ۲-تی ۳:۱۶؛ ۲-پط ۱:۲۱؛ اع ۳:۲۱؛
مق ۱۲:۲۶؛ مکش ۱:۱۷؛ ۲:۱-۱۲؛ ۱۴:۱۳؛ ۲۲:۶؛ ۲-پط ۳:۱۶؛ یح ۵:۳۹؛ اع ۲۸:۲۵؛
یح ۱۰:۳۴+
اِلہام کی تاثیر۔ ار ۱:۱۱؛ ۲۸:۱۵؛ ۲۹:۹ +

اِیمان نجات کے لئے ضرُوری ہَے ۔عب ۱۱:۶؛اع ۲:۲۷؛ ۴:۱۱، ۱۲؛مق ۱۶:۱۶ +
بغیر اعمال کے مُردہ ہَے ۔یع ۲:۴، ۱۷ +
فقط اِیمان ہی سے اِنسان صادِق نہیں ٹھہرتا۔ ۱-قر ۱۳:۲؛یع ۲:۲۴؛غل ۵:۶ +
اِیمان کی تاثیر۔حب ۲:۴؛مت ۹:۲؛ ۲۱:۲۲؛مق ۱۶:۱۶؛لق ۱۸:۴۲؛ یح ۱:۱۲؛ ۳:۱۵، ۳۶؛ ۶:۳۵؛
۷:۳۸؛ ۱۱:۲۵؛ ۱۴:۱۲؛ ۲۰:۲۹؛ اع ۳:۱۶؛ ۱۰:۴۳؛ ۱۵:۹؛ ۱۶:۳۱؛ رو ۱:۱۶؛ ۳:۲۲؛ غل ۳:۸؛
اف ۲:۷؛عب ۱۱ باب +

پاپائے اعظم خُداوند یسُوع مسیح کا نائب اَور یسُوع مسیح کی کلیسیا کا سردار۔مُقدّس پطرؔس کا گدی نشین۔مت ۱۶:۱۸، ۱۹؛
لق ۲۲:۳۱، ۳۲؛ یح ۲۱:۱۵؛مت ۱۰:۲؛اع ۵:۲۹؛غل ۲:۷، ۸ +

تثلیث اِس کا اِشارہ۔تک ۱:۲۶؛ ۳:۲۲؛ ۱۱:۷؛ ۱۸:۱ - ۳؛ خر ۳:۶، ۱۵، ۱۶؛ ۴:۵؛ مز ۳۳:۶؛ اش ۶:۳؛
۳۴:۱۶؛ ۶۱:۱ +
اِس کا اِلہام۔مت ۳:۱۶؛ ۲۸:۱۹؛ ۲-قر ۱۳:۱۳؛[۱-یح ۵:۷ لاطینی ترجمہ]مت ۱۰:۲۰؛ ۱۷:۵؛لق
۴:۱۸؛ یح ۳:۳۵؛ ۱۴:۱۶، ۲۶؛ ۱۵:۲۶؛ ۱۶:۳؛(مکش ۴:۸) +

تجرّد (کاہنوں کا)۔اِس کا اِمکان۔مت ۱۹:۱۱، ۱۲ +
اِس کی وجہ۔اح ۲۱:۶؛اش ۵۲:۱۱؛خر ۱۹:۲۲؛ ۱-سم ۲۱:۴؛ ۲-تی ۲:۳؛ ۱-قر ۷:۷، ۸؛ ۳۲-۳۵+

تصویر (مُورت۔بُت۔مجسمّہ) سجدَہ کرنے کے لئے اِسے بنانا یا رکھنا کبیرہ گُناہ ہوتا ہَے۔خر ۲۰:۴، ۵؛اح ۲۶:۱؛
تث ۴:۱۵؛ ۵:۸، ۹؛ ۲۷:۱۵؛اش ۲۴:۱۴؛مز ۹۷:۷ +
کِسی اَور وجہ سے اِس کا بنانا یا رکھنا ممنوع نہیں۔خر ۲۵:۱۸؛عد ۲۱:۸؛ ۱-مل ۶:۳۵؛ ۷:۲۳، ۲۹، ۳۶؛
۱۰:۱۹؛ ۲-اخ ۳:۱۰، ۱۴؛ ۴:۳ +

تقدیر اف ۱:۴، ۵؛ ۱-قر ۲:۷؛مت ۲۵:۳۴؛رو ۸:۲۹، ۳۰؛مت ۲۰:۱۶+
اِس میں خُدائے مہربان کی رحمت اَور کرم کا ظہُور۔اع ۱۳:۴۸؛لق ۱۲:۳۲؛حک ۴:۱۱، ۱۴؛رو ۸:۲۸؛
مت ۲۴:۲۲، ۲۴؛رو ۹:۱۶؛ ۱۱:۶؛ یح ۱۵:۱۶؛رو ۶:۲۳؛ ۹:۱۱- ۱۳، ۲۱؛ ۱-قر ۴:۷+
اِس میں نیک اعمال کا لحاظ ۔ مت ۲۵:۳۴، ۳۵؛ ۱-قر ۲:۹؛ کل ۳:۲۳، ۲۴؛ رو ۸:۱۶، ۱۷؛
۲-تی ۴:۸+

توحید تث ۶:۴؛ ۳۲:۳۹؛ اش ۴۲:۸؛ ۴۳:۱۰؛ ۴۴:۶؛ ۴۵:۵؛ ہو ۱۳:۴؛ مز ۱۸:۳۲؛ حک ۱۲:۱۳؛
اف ۴:۶ +

خدمت (پاک) مُقرّر از مسیح۔لق ۲۲:۱۹؛ ۱-قر ۱۱:۲۴؛ یح ۲۰:۲۲، ۲۳ +
ہاتھ رکھنے سے۔ اع ۶:۶؛ ۱۳:۳؛ ۱۴:۲۲ +

فضل بخشتا ہے۔ ۱-تی ۴:۱۴؛ ۲-تی ۱:۶+

دوزخ (جہنم) اِس کی سزا لااِنتہا ہے۔ اش ۳۳:۱۴؛ مت ۳:۱۲، ۲۵:۴۱، ۴۶؛ مق ۹:۴۳؛ لق ۳:۱۷؛
۲-تس ۱:۷-۹؛ یہودہ ۶، ۷؛ مکش ۱۴:۱۰-۱۱؛ ۲۰:۱۰ +

روایات (رسُولوں کی) ۱-قر ۱۱:۲؛ ۲-تس ۲:۱۴، ۱۵؛ ۲-تی ۱:۱۳؛ ۲:۲؛ ۳:۱۴؛ تث ۳۲:۷ +

رُوحُ القدس یعنی اقدس ثالوث کا تیسرا اقنوم۔
وہ خُدا ہے۔ اع ۵:۳، ۴؛ ۲۸:۲۵، ۲۶؛ ۱-قر ۲:۴، ۱۱؛ ۳:۱۸؛ ۶:۱۱، ۱۹، ۲۰؛ مت ۱۲:۳۱، ۳۲؛
اع ۱۳:۲؛ ۲:۲۸؛ مت ۲۸:۱۹ +
وہ باپ اَور بیٹے سے مُنبثق ہوتا ہے۔ تح ۱۵:۲۶ +

روزہ یو ۲:۱۲؛ عز ۸:۲۳؛ نح ۱:۴؛ طو ۱۲:۸؛ ین ۳:۵؛ مق ۹:۲۸؛ مت ۶:۱۶؛ ۹:۱۵؛ مق ۲:۲۰؛ لق ۵:۳۵؛
اع ۱۳:۲، ۳؛ ۱۴:۲۲؛ رو ۱۳:۱۳؛ ۲-قر ۶:۵؛ اتس ۵:۶؛ ۱-پط ۱:۱۳؛ ۵:۸ +

شراکت (پاک) تح ۶:۵۱، ۵۷، ۵۸؛ لق ۲۴:۳۰، ۳۱؛ اع ۲:۴۲، ۴۶؛ ۲۰:۷؛ ۱-قر ۱۰:۱۷ +
دیکھو۔ ”یُوخرست“ +

غفران (Indulgence) یعنی گُناہوں کی عارضی سزا کی مُعافی۔ مت ۱۶:۱۸-۱۹؛ ۲-قر ۲:۱۰ +

فرِشتہ فرِشتے ہماری نگہبانی اَور خبرگیری کرتے ہیں۔ خر ۲۳:۲۰، ۲۱؛ مت ۱۸:۱۰؛ عب ۱:۱۴ +
فرِشتے ہماری دُعاؤں کو خُدا کے حضُور پیش کرتے ہَیں۔ مز ۱۳:۱۲؛ مکش ۸:۴ +
فرِشتے ہمارے لئے دُعا کرتے ہَیں۔ زک ۱:۲۱ +
اُن کے ساتھ ہمارا تعلُّق۔ عب ۱۲:۲۲؛ تک ۱۸:۲؛ یش ۵:۱۴، ۱۵؛ تک ۱۸:۱۵، ۱۶؛ حز ۱۲:۴؛ مکش ۱:۴+

قُربانی (اقدس) (لاطینی ”مِسّا“) پیشینگوئیاں۔ اح ۲۶:۹-۱۲؛ مز ۲۳:۶؛ ۱۱۰:۵؛ اش ۲:۳؛ ۱۹:۱۹؛ ۵۷:۷؛
۶۱:۶؛ ۶۶:۲۰؛ ار ۳۱:۳۱؛ ۳۳:۱۷؛ دا ۱۱:۳۱؛ ۱۲:۱۱؛ عا ۹:۱۱؛ مت ۱:۱۰+
تقرّر۔ لق ۲۲:۱۹؛ دیکھو ”یُوخرست“

کفّارہ ۲-قر ۵:۱۹؛ رو ۳:۲۵؛ ۱-تح ۲:۲؛ مت ۲۰:۲۸؛ کل ۱:۱۹، ۲۰؛ ۱-قر ۶:۲۰؛ مکش ۵:۹+

کلیسیا (کاتھولک یا عالمگِیر) کل ۱:۱۸، ۲۴؛ ۳:۱۵؛ ۱-قر ۱۰:۱۷؛ ۱۲:۱۱-۱۳، ۱۴-۲۸؛ رو ۱۲:۴-۸؛
اف ۱:۲۲، ۲۳؛ ۴:۱۵، ۱۶؛ ۵:۲۳-۳۲؛ مکش ۲۱:۲ +
کلیسیا کی یگانگت۔ غل ۳:۲۸؛ تح ۱۰:۱۶؛ ۱-قر ۱۰:۱۷؛ اف ۴:۴-۶؛ ۱-قر ۱۴:۳۳؛ تح ۱۷:۱۱+
کلیسیا کی پاکِیزگی۔ ۱-پط ۲:۹؛ اع ۵:۹، ۱۰؛ اف ۵:۲۵-۲۷ یہودہ ۱۸-۲۱؛ اف ۲:۱۹ لق ۱:۴۷،
۷۵؛ تح ۱۷:۱۷-۱۹؛ طی ۲:۱۴؛ مق ۱۶:۱۷، ۱۸؛ تح ۱۴:۱۲؛ ۱-قر ۱۳:۸-۱۱؛ مت ۷:۱۶، ۱۷+
کلیسیا کی عالمگیری۔ دا ۲:۴۴؛ ۹:۲۴؛ تک ۲۲:۱۸؛ ملا ۱:۱۱؛ مت ۲۴:۱۴؛ کل ۱:۶؛ مت ۲۸:۱۸، ۱۹

رو۱۰:۱۳؛مز۷۲:۸+

کلیسیا کا لاخطا ہونا۔ اش۳۵:۸؛ ۵۴:۱۱-۱۴؛ مز۱۱۷:۲؛ زک۸:۳؛ مت۱۶:۱۸؛ یح۸:۳۱، ۳۲؛
۱۰:۴،۵؛ ۱۴:۱۶،۱۷؛ ۱۶:۱۳؛ ۱-تی۳:۱۵؛ ۱-یح۲:۲۶-۲۷؛ یح۱۷:۲۰،۲۱؛
مت۲۸:۲۰؛۱-قر۲:۱۶+

کلیسیا کی پائیداری۔مت۱۶:۱۸؛۱-تی۳:۱۵؛۱-پط۱:۲۵؛یح۱۴:۱۶؛ اف۱۴:۱۱-۱۳ +

کلیسیا کے پیشوا اَور اُن کے اِختیارات۔ تث۱۷:۸،۹؛مت۱۸:۱۷،۱۸؛۲۸:۱۸-۲۰؛ لق۱۰:۱۶؛یح۲۰:۲۱؛
۱-قر۴:۱؛۲-قر۵:۲۰؛اف۴:۱۱، ۱۲؛عب۱۳:۷، ۱۷؛ ۱-یح۴:۶ +

مالِش — ساکرامنٹ۔ یع۵:۱۴، ۱۵؛مق۶:۱۲، ۱۳+

مجلسِ عام — (کلیسیائی)۔مت۱۸:۲۰؛اع۱۵:۲۸؛اع۱۵:۲۸؛اع۱۵:۴۱؛۱۶:۴+ دیکھو کلیسیا کے پیشوا+

مُردوں کے لئے دُعا کرنا۔ ۲-مک۱۲:۴۳ + دیکھو اعراف +

مریَم — (مُقدّسہ) تک۳:۱۵؛اش۷:۱۴؛می۵:۲،۳+ لق باب۱-۲ +
ہر زمانے کے لوگ اُسے مُبارک کہیں گے۔لق۱:۴۸ +
وہ خُداوند کی ماں ہَے۔لق۱:۴۳ + یسُوع کی ماں ہے۔مت۲:۱۳ +
صلِیب کے پاس۔یح۱۹:۱۵ + رسُولوں کے درمیان۔اع۱:۱۴ +
عروجِ مریَم مُقدّسہ۔مکش۱۲:۱ +

مسیح — خُدا کا اِکلوتا بیٹا اَور ہم ذات۔مت۱۶:۱۶؛یح۱:۱، ۱۴؛۳:۱۶، ۱۸؛ رو۸:۳۲؛۱-یح۴:۹
خُدا باپ کے ساتھ خُدا اَور اُس کے برابر ہے۔یح۱۵:۱۸، ۱۹، ۲۳؛۱۰:۳۰؛۱۴:۱، ۹؛۱۶:۱۴-۱۵؛
۱۷:۱۰؛فل۲:۵-۶ +
حقیقی خُدا ہَے۔یح۱:۱؛۲۰:۲۸، ۲۹؛ رو۹:۵؛طی۲:۱۳؛۱-یح۳:۱۶؛۵:۲۰؛ مت۱:۲۳؛لق۱:۱۶،
۱۷؛عب۱:۸ +
اُسی نے سب چیزیں خلق کی ہَیں۔یح۱:۳؛۱۰:۱۱؛کل۱:۱۵-۱۷؛عب۱:۲،۱۰-۱۲؛۳:۴ +
وہ جلال کا خُدا ہَے۔۱-قر۲:۸ + بادشاہوں کا بادشاہ اَور خُداوندوں کا خُداوند۔مکش۱۷:۱۴،۱۹:۱۶+
اوّل اَور آخر۔ابتدا و اِنتہا۔قادرِ مُطلق۔مکش۱:۸،۱۷-۱۸؛۲:۸؛۲۲:۱۲، ۱۳ +
اُس نے سب کے لئے جان دے دی۔یح۳:۱۶، ۱۷؛ رو۵:۱۸؛ ۲-قر۵:۱۴، ۱۵؛ ۱-تی۲:۳-۶؛
۴:۱۰؛عب۲:۹؛۱-یح۲:۱، ۲ +
بلکہ اُن کے لئے بھی جو ہلاک ہونے کو ہَیں۔رو۱۴:۱۵؛۱-قر۸:۱۱؛۱-پط۲:۱ +
اُس کے سوا کِسی دوسرے سے نجات نہیں۔اع۴:۱۲ +

س

مسیح کا دوبارہ آنا۔ مت ۲۴: ۴۲؛ ۲۵: ۱۳؛ لق ۲۱: ۳۴؛ رو ۱۳: ۱۲؛ ۱-پط ۴: ۷؛ مکش ۳: ۳ +

مُقدّسین ہمارے لئے دُعا کرتے ہَیں۔ ار ۱۳: ۱، ۲؛ ۲-مک ۱۵: ۱۴؛ مکش ۵: ۸؛ ۸: ۳ +
اُن کی سفارِش اور درجہ کے سبب سے خُدا ہمیں فضل اَور نعمتیں بخشتا ہے۔ تک ۲۶: ۲۴؛ خر ۳۲: ۱۳، ۱۴؛
۱-مل ۱۱: ۱۲، ۱۳، ۳۲، ۳۴؛ ۱۵: ۴، ۵؛ ۲-مل ۱۹: ۱۴؛ ۲۰: ۶؛ اش ۳۷: ۳۵؛ سیر ۴۴: ۲۴ +
اُن کی سفارِش مانگنا اَور اُن کی عِزّت کرنا رَوا ہے۔ رو ۱۵: ۳۰؛ کل ۴: ۳؛ اف ۶: ۱۹؛ ۱-تس ۵: ۲۳؛
۲-تس ۳: ۱؛ عب ۱۳: ۱۰، ۱۱، ۱۸؛ ۲-مل ۶: ۱۲؛ ۲-اخ ۵: ۲؛ فل ۲: ۱۰ +

نبُوّت نبی خُدا کی طرف سے بولتا ہے۔ خر ۴: ۱۶؛ ۷: ۱، ۲؛ ار ۱: ۹؛ زک ۷: ۱۲ +
خُدا کا پیامبر ہے۔ اش ۴۴: ۲۶؛ حج ۱: ۱۳؛ ملا ۳: ۱ +
مَردِ خُدا۔ اش ۱۴: ۶؛ ۱-سم ۲: ۲۷؛ ۹: ۶ +
خُدا کا بندہ یا خادِم۔ عا ۱: ۱۳؛ ار ۷: ۲۵؛ ۲۵: ۴ +
نِگہبان۔ ار ۶: ۱۷؛ حز ۳: ۱۷ +
خُدا کا وعدہ۔ تث ۱۸: ۹-۱۹؛ ۳۴: ۱۰ + انبیاءِ اِسرائیلی ہوں گے۔ خر ۲۸: ۱، ۴۳؛ عد ۳: ۶، ۷، ۴۵
جھوٹے نبی۔ عد ۲۴: ۲؛ تث ۱۸: ۲۰؛ یش ۹: ۱۴؛ ۲۸: ۷؛ می ۳: ۵؛ ار ۲۳: ۱۵؛ ۲۹: ۲۱، ۲۲؛
اش ۳: ۲؛ حز ۱۳: ۲؛ ۱-مل ۱۸: ۱۹، ۴۰؛ ۲-مل ۱۰: ۱۹؛ اع ۱۳: ۶-۱۱؛ مت ۷: ۱۵؛ ۲۴: ۱۱، ۲۴؛
۲-پط ۲: ۱؛ ۱-یح ۴: ۱؛ مکش ۱۶: ۱۳؛ ۱۹: ۲۰؛ ۲۰: ۱۰ +

نِکاح کا ساکرامنٹ۔ تک ۱: ۲۷؛ ۲: ۲۱؛ اف ۵: ۳۲؛ ۱-تس ۴: ۳-۵۔
نامُمکن التنسیخ (طلاق نہیں ہوسکتی) مت ۵: ۳۲؛ ۱۹: ۶؛ مق ۱۰: ۱۱-۱۲؛ لق ۱۶: ۱۸؛ رو ۷: ۲، ۳؛
۱-قر ۷: ۱۰، ۱۱، ۳۹ +

نوِشتہ (مُقدّس)۔ نوِشتوں کا سمجھنا مُشکل ہے۔ ۲-پط ۳: ۱۶ +
اُن کی سمجھ خُدا کی طرف سے ہے۔ ۲-پط ۱: ۲۰ +
بدعتی لوگ اُنہیں بِگاڑتے ہَیں۔ مت ۱۹: ۱۱ +

نیک اعمال دیکھو ''اَجر'' +

یُوخرست (اقدس)۔ اِس کا تقرّر۔ ۱-قر ۱۱: ۲۳-۲۹؛ ۱۰: ۱۶ + درحقیقت مسیح کا بدن اَور خُون۔ مت ۲۶: ۲۶؛
مق ۱۴: ۲۲؛ لق ۲۲: ۱۹؛ یح ۶: ۵۱، ۵۲؛ دیکھو ''قُربانی''، ''شراکت''

تارِیخی دَور اور چند اہم واقعات

اسلافِ دین (اِبراہیم، اِسحاق، یعقُوب)	۱۸۵۰ ق م۔
مِصر سے خرُوج (مُوسیٰ)	۱۲۵۰ ق م
کنِعان پر فتوحات (یوشُعؔ)	۱۲۰۰ ق م
قاضِیوں کا زمانہ	۱۲۰۰ ق م-۱۰۲۵ ق م
متحدہ سَلطنَت (ساؤل، داؤد، سُلیمان)	۱۰۳۰ ق م-۹۳۰ ق م
ہیَکل کی تعمیر (ہیَکل اوّل)	۹۵۰ ق م
مُنقسم سَلطنَت (شِمالی۔جنُوبی)	۹۳۰ ق م
انبیا (اِلیاس، الیسع، عامُوس، ہوسیع، اِشعیا، مِیکا)	۸۵۰ ق م-۷۵۰ ق م
سامریہ (شِمالی سَلطنَت) کا زوال	۷۲۱ ق م
یرُوشلیم (جنُوبی سَلطنَت) کی تباہی اور بابل میں جلاوطنی	۵۸۷ ق م
فارس حُکومت	۵۳۹ ق م
کُورش کا فرمان اور جلاوطنی سے واپسی	۵۳۸ ق م
ہیَکل ثانی کی بُنیاد (نحمیاہ اور عزرا)	۵۳۷ ق م
یُونانی سَلطنَت (سکندرِ اعظم)	۳۳۳ ق م- ۶۳ ق م
سیپتو اجنت (بائبل کا عِبرانی سے یُونانی میں ترجمہ)	۲۸۵ ق م
مکابیوں کا زمانہ	۱۶۷ ق م- ۶۳ ق م
رُومی سَلطنَت	۶۳ ق م- ۱۳۵ء
یسُوع مسیح (مَوت، قیامت، پنتیکوست)	۳۰ء۔
پولُوس رسُول (تبدیلی، بشارت، شہادت)	۳۷ء - ۶۷ء
یرُوشلیم میں پہلی مجلسِ عامہ (اعمال ۱۵ باب)	۴۹ء
یرُوشلیم اور ہیَکل کی تباہی	۷۰ء
یُوحنّا رسُول کی شہادت	۱۰۰ء